37918-روزہ فاسد کرنے والے خون کا ضابطہ اور مقدار

سوال

میں جسم سے نکلنے والے خون کی مقدار کا پوچھنا چاہتا ہوں جو روزے پر اثرانداز ہوتی ہے ،جس کی وجہ سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے ، کیونکہ مجھے کچھ مدت سے خونی بواسیر ہے جس کی وجہ سے بہت خون نکلتا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اللہ تعالی آپ کو جلد از شفایابی سے نوازے ۔

آپ کا روزہ صحیح ہے کیونکہ یہ خون مرض کی وجہ سے نکلتا ہے جس میں آپ کا کوئی دخل نہیں ، لھذا آپ پر کوئی چیز لازم نہیں ہوتی اگرچہ خون کی مقدار زیادہ ہی ہو ۔

ذیل میں ہم روزہ فاسد کرنے والے خون کا ضابطہ ذکر کرتے ہیں :

انسان کے جسم سے نکلنے والے خون کی دو حالتیں ہیں :

خون انسان کے فعل اور اختیار سے نکلے : اس کی تفصیل یہ ہے :

1– سنگی لگوانے سے نکلنے والا خون ، اس سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(سنگی لگانے اور لگوانے والے کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے) ۔

2– سنگی کے بغیر کسی نس اور رگ سے خون بہہ نکلے ، اگر زیادہ مقدار میں ہو اور انسان کے جسم پر اثرانداز ہو تو اس سے روزہ فاسد ہو جاتا ہے مثلا خون دینے سے ، اور اگر مقدار کم ہو جو شخص کو ضرر نہ دے اس سے روزہ فاسد نہیں ہوتا ، مثلا ٹیسٹ وغیرہ کے لیے تھوڑا سا خون حاصل کرنا ۔

دوم :

خون بغیر قصد اور ارادہ کے نکلے : مثلا کسی حادثہ میں زخمی ہونے یا نکسیر کی وجہ سے خون نکلے تو اس کی وجہ سے روزہ صحیح ہے چاہے خون کی مقدار زیادہ بھی ہو ۔

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالی کے فتوی کا ما حاصل یہی ہے دیکھیں فتاوی اسلامیۃ (132/2) ۔

لیکن اگر انسان کے قصد اور ارادے کے بغیر ہی خون زیادہ مقدار میں خارج ہو جائے جس سے وہ روزہ رکھنے سے کمزور ہو جائے تو اس حالت میں اس کے لیے افطار جائز ہے اور اس کے بدلے میں اسے بعد میں قضاء کرنا ہوگی ۔

واللہ اعلم .